

ضمیمہ اخبار نور افشاں

مطبوعہ ۲۸ اگست ۱۸۷۹ء نمبر ۳۵ جلد ۷

وارداتِ عجیب

بباعث عدم گنجایش لودیانہ کی خبر میں یہہ واردات مفصل درج نہیں ہو سکی اسلئے اس خبر کیواسطے ایک پرچہ زاید حسب الحکم جناب مسٹر وارٹن صاحب بہادر ڈسٹرکٹ سپرنڈنٹ پولیس لودیانہ نکالا جاتا ہی تاکہ ناظرین کو مفصل کیفیت معلوم ہو جاوے

سرناز بزاز ساکن لودیانہ مستغیث

بنام

میرا فضل الحق ولد حیدر بخش و نمبر ۲ ذوالفقار علی مصنوعی چپراسی علت سرقہ بدفعہ ۳۷۹ تعزیرات ہند و خیانت مجرمانہ ۴۰۶ دغا بہ بھیس دوسرے شخص ۴۱۶ تعزیرات ہند

پیشہ ور دغابازان

حلیہ مندرجہ ذیل دو اشخاص کا کہ فضل الحق ولد حیدر بخش دوسری ذوالفقار علی چپراسی بنا بر اطلاع عوام جہت گرفتاری مشتہر کیا جاتا ہی کہ بتاریخ ۱۹ ماہ حال فضل الحق نے مکان بابو جوالا پرشاد ایک معزز رئیس ساکن لودیانہ جو پیشتر بزمرہ کلارک محکمہ صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر میں ملازم تھا کرایہ پر لیا اور ظاہر کیا کہ میرا بھائی نظام الحق ایک افسر بارتبہ بلند محکمہ پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ کا از مقام لاہور لودیانہ کو تبدیل ہوا ہی اور تاوقتیکہ نظام الحق مذکور کار متعلقہ خود سپرد اپنے ہمعصر کر سکے مجھے و چپراسی ہمراہی کو پیشتر واسطے بہم پہونچانے مکان قابل رہایش جسمیں گنجایش مستورات و ملازمان و اسپان و گاڑی و بگھی بخوبی ہو بھیجا ہی اور نیز کہا کہ تعداد کرایہ پر لحاظ نہیں آرام زیادہ تر مدنظر ہی۔ نیز ہر دو اشخاص مذکور ایک بگھی ذیعزت رئیس لودیانہ سید محبوب علیشاہ سابق میمبر منیوسپل کمیٹی کے پاس بھی گئے اور اُنسے بھی خواستگار امداد دربارہ بہم پہونچانے مکان معقول کے ہوئے۔ بابو جوالا پرشاد نے ایک مکان فراخ جسکو وہ اکثر کرایہ دیا کرتے ہیں اُن کو ملاحظہ کرایا۔ کلان و کشادہ کمرہ جہت رہایش و شاگرد پیشہ متعلقہ مکان مذکور جس میں بابو مذکور کی گاڑی ہاے تا ہنوز موجود ہیں بجہہ صفائی پسند کیا اور کرایہ بحساب ۵ ماہواری جو معمولی تعداد سے زیادہ تھا مقرر ہو کر اقرار نامہ حسب ضابطہ واسطے ایک سال بنام مالک مکان تحریر ہوا اور چند شرایط جو کم و بیش قطعی مقید مالک مکان ہیں ازانجملہ ایک یہہ بھی کہ اگر قبل از اختتام سال مکان چھوڑ دیا جاوے تو باقی ایام کا کرایہ دیا جاویگا مقرر کی گئیں۔ چوکی و مونڈھا و دیگر اشیا ضروری جو کہ براے استعمال روزمرہ واسطے اظہار حیثیت مطلوب ہیں مستعار حاصل کی گئی اور مالک مکان نے نہایت خوشنودی سے اپنے فیاض کرایہ داران کو اشیاء مذکور دین اپنی حیثیت اس طریق سے بنا کر ۲۰ ماہ حال کو شہر میں بتلاش پارچات اقسام عمدہ مثلاً کمخواب و جالی زرکار وغیرہ پارچات رنگین وغیرہ ہر دو اشخاص مذکورۃ الصدر گئے اور دوکانداران کو ایک تھان کمخواب و بنارسی دوپٹہ دکھلا کر ظاہر کیا کہ مال قیمتی تین چار صد روپیہ واسطے کار شادی کے ضروری مطلوب ہیں۔ ۲۱ ماہ حال کو ہر دو نے ایک خیاط بہ حیلہ دوخت کرنے پارچات اُجرت پر مقرر کیا ایک جدید بوریہ و فرش پارچہ مصفا ایک کوٹھری ملحق دروازہ مکانات زنان خانہ میں بچھا کر خیاط مذکور کو اُس میں واسطے دوخت ایک انگرکھا جدید بٹھایا۔ قریب ۸ بجے صبح ذوالفقار علی مصنوعی چپراسی جو پرتلہ و پیٹی سیاہ چرمی بلا چپراس پہنے ہوئے تھا دوکان سرناز بزاز مستغیث پر جو متمول ہی گیا اور اُس کو اپنے جال میں پھنسایا اور اُس سے وعدہ کرایا کہ میرا حق جو دستوری معمولی بحساب ۲ فی روپیہ ملازمان کو ملتا ہی فراموش نہ کرنا اور بزاز مذکور کو سمجھایا کہ قیمت میں اُس کی گنجایش رکھنا اور بلطایف الحیل گفتگو فریب آمیز سرناز بزاز کو اپنے ارادہ حصول مدعا پر قایم کیا اور کہا کہ تو ایسا مجھ سے پیش نہ آنا جیسا کہ وہ اُس دوکاندار قریبی نے مجھ سے کیا کیونکہ میرے آقا نے دیروز اُس سے ایک قیمتی دوشالہ خریدا اُس نے کچھ دستوری مجھ کو نہ دی۔ بہم

براز مسطور کو ترغیب دیکر معہ مال قیمتی الف [illegible] روپیہ اپنے ہمراہ بر مکان آقا رخود لے گیا اور سمجھایا۔ کہ اخیر لسبند و خرید مستورات خانہ کرینگی چنانچہ سرنا مذکور کو مقام قیام ورزی میں ٹھہرایا اور چپراسی نے معرفت فضل الحق مال کو اندر زنان خانہ پہونچا گیا اور اسی اثنا میں اندر سے آواز جھنکار روپیوں کی صاف سننے میں آئی۔

— اور جب قریب دو گھنٹہ گذر گئے تو بزاز نے چپراسی کو آواز دی مگر چند آواز دینے پر جب کوئی جواب حاصل نہیں ہوا پردہ درمیانی کو سرکایا اور مکان اندرونی کو خالی دیکھکر زیادہ پریشان واندیشہ ناک ہوا اور جب زیادہ غور سے ملاحظہ کیا تو معلوم ہوا کہ ہر دو اشخاص معہ مال بر استہ دیگر دروازہ جو مابین صحن اندرونی و بیرونی ہے نکلکر غایب ہو گئے۔

حلیہ نمبر ا

جو نام اپنا فضل الحق پسر حیدر بخش سید ملازم انجنیر برک لودیانہ بیان کرتا تھا۔ گندم رنگ ڈاڑھی سیاہ چوگرد خورد خورد بقدر دو دو انگشت چڑھی ہوئی۔ گول چہرہ پیشانی اونچی چشم نیچے گھسی ہوئی ہر دو ابرو پیوستہ میانہ قد ناک باریک اکہرہ بدن صاف چہرہ ڈاڑھی موچھہ چڑھائے ہوئے عمر تخمیناً کم از ۳۰ سال سر پر پٹہ بطور گردہ سر پر دوپٹہ رنگ بھگوان گلے میں انگہ بٹن لگے ہوئے کمر میں پاجامہ اندر کی طرف بٹن لگے ہوئے جوتہ انگریزی ملکس دار پہنے ہوئے ہاتھ میں چھڑی وضع ہندوستانی گفتگو سے باشندہ دہلی یا آگرہ کا معلوم ہوتا تھا اور کہتا تھا میرا بھائی نظام الحق ملازم ڈپارٹمنٹ انجنیر لاہور میں ہے اُن کی شادی قصبہ ہانسی میں ہے اور اصل سکونت ہماری کرنال ہے ٭

حلیہ نمبر ۲

دوسرا جو اپنا نام ذوالفقار علی پسر نامعلوم ذات سید ساکن اٹاوہ بتلاتا تھا۔ سانولہ رنگ گول چہرہ اکہرہ بدن چشم خورد ناک موٹا کشادہ ابرو کشادہ پیشانی ریش بروت سیاہ بقدر [illegible] انگشت اوسط قد عمر [illegible] سال وضع ہندوستانی سر پر پٹہ جوتہ وردی تھوڑی اور پر تلہ بیٹی پہنے ہوئے کوئی کوئی داغ چیچک چہرہ پر خفیف معلوم ہوتے ہیں۔ اور بولی ہندوستانی و پنجابی بولتا ہے ٭

فہرست مال مسروقہ جو ملزمان مستغیث سے دغا میں لیگئے ہیں

تھان گلبدن سرخ سفید جوڑہ	گلبدن موٹھڑہ اودہ خط سفید
۸ تھان تخمیناً [illegible]	سرخ یک تھان [illegible]
گلبدن اودہ خط سفید	گلبدن اودہ خط خورد
یک تھان [illegible]	یک تھان [illegible]
گلبدن سبز خط زرد	گلبدن سبز خط سرخ
یک تھان [illegible]	یک تھان [illegible]
دریائی دھوپ چھاؤں زرد	دوپٹہ بنارسی۔ ۵ تھان
بانہ سرخ تانہ زرد بلا تعداد	اودہ بوٹہ دار سبز بوٹہ دار یک
گز۔ ۲ تھان [illegible]	[illegible]
گورنٹ زری کی پھولدار بوضع اودہ	گورنٹ زری کا خورد جال
۵ ٹکڑہ فی ٹکڑہ بقدر ۱۰ درعہ	اودہ۔ یک تھان
سرخ سبز سیاہ آبی اودہ یک یک یک یک اتھان	[illegible]
گورنٹ آبی بوٹی زردوزی	گورنٹ برنگ سبز بوٹی زر
یک تھان [illegible]	دوزی۔ یک تھان [illegible]
گورنٹ سادہ	گاچھہ رنگ سبز بوٹیدار زردوزی
۷ درعہ [illegible]	یک تھان [illegible]
گاچھہ رنگ اودہ بوٹیدار	گاچھہ رنگ سرخ بوٹہ دار
زردوزی ۳ تھان [illegible]	یک تھان [illegible]
گورنٹ برنگ اودہ بیلدار	گورنٹ سبز بیلدار زردوزی
زردوزی [illegible] درعہ	یک تھان [illegible]
[illegible]	

گورنٹ رنگ اودہ بوٹی بوضع اشرفی زردوزی یک تھان [illegible]

میزان کل الف [illegible]

— جس روز سے بدمعاشان مندرجہ صدر یہاں بدمعاشی کر گئے ہیں اُسی روز سے پولیس ملزمان کی تلاش میں مصروف ہے اور شیخ جلال الدین احمد صاحب کوتوال اُنکی تلاش میں نہایت ہی سرگرم ہیں۔ چنانچہ صاحب موصوف نے کل کے روز ۵۰۰ قطعہ چٹھیات چھپوا کر تمام بیوپاریان و آڑھتیان و صرافان بلاد ہند کے نام معہ حلیہ ملزمان و فہرست مال مسروقہ کے روانہ کی ہیں۔ ہم امید کرتے ہیں کہ ضرور ملزمان کا سراغ لگیگا کیونکہ جو جو تجاویز جناب مسٹر وارٹن صاحب بہادر ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس لودیانہ و جناب شیخ جلال الدین احمد صاحب کوتوال شہر نے ملزمان کی گرفتاری کے واسطے کی ہیں وہ قابل تعریف ہیں

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری [illegible] کیلسو صاحب کے اہتمام سے چھاپا گیا